اسلامی طریقۂ
ملازمت

اللہ کو راضی کرنے کی غرض سے۔۔۔
محکمہ یا ادارہ میں ترقی و بہتری کی کوشش

شعبہائے زندگی میں
دین کا احیاء

ادارے میں اسلامی طریقۂ ملازمت کے احیاء کی
محنت و طریقۂ کار

ملازمت میں دین کے احیاء کی ضرورت و اہمیت، فوائد و منافع
اسلامی طریقۂ انتظامات و نگرانی، اہم اصول و ضوابط، شرعی معاونت کے لئے جائزہ شیٹ

اسلامی طریقۂ
ملازمت

ملازمت میں اللہ کے دین کو زندہ کر کے اسے
دنیاوآخرت کی کامیاب ترین ملازمت بنانا

اخذ و ترتیب

جماعت علماء، ملازمت پیشہ حضرات اور ماہرین علوم جدیدہ

(الصفہ ٹرسٹ برائے تحقیق و تعلیم)
پہلی اشاعت

اسلامی طریقۂ
ملازمت

ملازمت پیشہ حضرات علم سے محروم نہ ہوں
علم سیکھے بغیر کوئی کام کرنا جائز نہیں

اسلامی طریقۂ ملازمت

ضرورت / اہمیت / مقصد / فوائد

ترغیب برائے حصول تعلیم

ملازمت میں دین کیسے زندہ کیا جاسکتا ہے ؟؟
اور ملازمت کو دنیاو آخرت کیلئے نفع مند کیسے بنایا جاسکتا ہے ؟؟

اسلامی طریقۂ ملازمت

نوکری / ملازمت

نیت کی درستی

واضح ہو کہ:
نوکری و ملازمت کی نیت درست کر کے اسے بہتر سے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

کمائی کی نیت

اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے:

مسلمان ملازم نیّت کی درستگی سے بھی اپنی کمائی و معاش میں لگنے کو عبادت بنا سکتا ہے، چنانچہ ایک حدیث میں ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

"جس نے حلال طریقے سے اسلئے دنیا طلب کی کہ بھیک مانگنے سے بچے اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرے، اپنے پڑوسی پر مہربانی کرے تو قیامت کے دن اللہ تعالی سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہو گا"

(منہاج العابدین ص:40)

ملازمت پیشہ مسلمان کی معاش میں نیّت:

- حلال ذریعہ معاش اختیار کرنا جو کہ فرض کفایہ بھی ہے
- اپنے روزگار کی وجہ سے سوال کرنے اور ہاتھ پھیلانے سے بچنا
- لوگوں کے مال میں طمع میں مبتلا ہونے سے بچنا
- حلال کمائی کرکے لوگوں سے استغناء کا حصول
- کمائی کے ذریعے دین کے کاموں میں قوت حاصل کرنا
- کمائی کے ذریعے اہل وعیال کی ضروریات کی کفایت کرنا
- اپنے معاملات میں عدل واحسان اور احکام شرعیہ کو ملحوظ رکھنے کی وجہ سے دیگر اداروں کو اس کی عملی ترغیب
- حاصل ہونے والی کمائی سے غریبوں، مسکینوں، محتاجوں کی حاجت روائی

اسلامی طریقۂ ملازمت

نوکری / ملازمت

دین بھی، کمائی بھی

واضح ہو کہ:
نوکری و ملازمت کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے یہ صرف ترغیبی کتابچہ ہے، مکمل نصاب نہیں ہے۔ مکمل نصاب الگ سے سکھانا ہے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

نوکری / ملازمت دین بھی، کمائی بھی

معاش میں لگنا اللہ کا راستہ:

مَن سَعَي عَلَى عِيَالِه فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَن طَلَبَ الدُّنيَا فِي عَفَاف كَانَ فِي دَرجة الشُّهَدَاء۔

جو شخص اپنے اہل و عیال کیلئے حلال کمانے کی کوشش کرے وہ اللہ کے راستے میں ہے۔ اور جو شخص پاک دامنی میں (رہتے ہوئے) دنیا کو طلب کرے وہ شہداء کے درجے میں ہو گا۔

(طبرانی اوسط)

کسب حلال فرض ہے:

طلب كسب الحلال فريضة بعد الفريضة

(مشکوۃ ج:1 ص:248)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: حلال کمائی طلب کرنا فریضہ کے بعد فریضہ ہے۔ (یعنی اللہ تعالی نے جو فرائض مقرر کئے ہیں مثلا: نماز، روزہ وغیرہ، پہلے ان کا درجہ ہے، کہ ان کی تکمیل کی جائے، پھر اس کے بعد حلال روزی کمانا فرض ہے۔)

اسلامی طریقۂ ملازمت

نوکری / ملازمت دین بھی، کمائی بھی

معاش میں لگنا اللہ کا راستہ:

کاروبار، تجارت اور ملازمت میں پُھرتی اور مستعدّی کا مظاہرہ کرنے والا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گذرا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کے طاقتور جسم اور اس کی چستی کو دیکھ کر بہت تعجب کا اظہار کیا اور کہنے لگے:(کاش)اس شخص کی طاقت وجوانی اور چستی و مستعدی اللہ کے راستے میں خرچ ہوتی!!!

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: • "(ایسانہ کہو) کیونکہ:

- ✓ " اگر اس کی یہ بھاگ دوڑ اپنے چھوٹے بچوں کی خاطر ہے تو یہ اللہ ہی کے راستے میں ہے ۔
- ✓ • اسی طرح اگر یہ اپنے بوڑھے والدین کی ضروریات پوری کرنے کے لئے نکلا ہے تو پھر بھی یہ اللہ کے راستہ میں ہے ۔
- ✓ • اور اگر یہ اس لیے محنت کر رہا ہے کہ اپنے آپ کو دستِ سوال پھیلانے سے بچائے تو یہ بھی اللہ ہی کے راستے میں شمار ہو گا۔
- ✓ • اور اگر یہ اپنے اہل خانہ کی ضروریات پوری کرنے کی غرض سے نکلا ہے تو اسے بھی اللہ کا راستہ ہی کہا جائے گا ۔
- ✓ ہاں اگر اس کی یہ جدوجہد اس لئے ہے کہ یہ دوسروں پر فخر اور بڑائی جتائے اور اپنی دولت مندی کا مظاہرہ کرے تو پھر اس کی یہ دوڑ دھوپ شیطان کے راستے میں ہے"

(المعجم الکبیر للطبرانی:940،حدیث صحیح)

اسلامی طریقہٗ ملازمت

کونسی ملازمت یہ نفع حاصل کرسکتی ہے؟

اسلامی طریقۂ ملازمت

نوکری / ملازمت دین بھی، کمائی بھی

سب سے بہتر کمائی:

((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ : أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ ؟ قَالَ : عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ))

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ عرض کیا گیا کہ اللہ کے رسول کونسی کمائی زیادہ پاکیزہ ہے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کے ہاتھ کا مشغلہ اور ہر نیکوکار کی خرید و فروخت۔

(رَوَاہُ الْبزّارُ وَصَحَّحَہُ الْحَاکِمُ)

بہترین اور بابرکت رزق:

من ياخذ مالا بحقه يبارك له فيه...

جو شخص مال کو اس کے حق کی رعایت کرتے ہوئے حاصل کرتا ہے تو اس کیلئے اس میں برکت دی جاتی ہے۔

(مسلم، ابن ماجہ)

اسلامی طریقۂ ملازمت

نوکری / ملازمت دین بھی، کمائی بھی

سب سے بہتر کھانا:

((مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ))

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر جو شخص کھانا اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھائے (اللہ کے نزدیک) اس سے بہتر کوئی کھانا نہیں۔ اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھاتے تھے۔

(بخاری باب البیوع: ج1، ص278)

بظاہر اس روایت میں کمائی سے مراد اپنی محنت کی کمائی ہے خواہ وہ محنت ہاتھ پاؤں سے ہو یا دماغ سے چنانچہ حساب کتاب، منصوبہ بندی، دفتری انتظامی نوعیت کے کام اور ملازمت بھی اس میں داخل ہیں۔

(ماخوذ از اسلامی معیشت اور صنعتی تعلقات: ص137)

اسلامی طریقۂ ملازمت

نوکری / ملازمت دین بھی، کمائی بھی

❖ اللہ کی نگاہِ پسندیدگی:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى عَبْدَهُ تَعِباً فِي طَلَبِ الْحَلَالِ

حلال کمائی کی مشقت اللہ پسندیدہ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

(کنز العمال)

❖ مغفرت کا ذریعہ:

من أمسى كالا من عمل يديه أمسى مغفور ا له

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شام کو ہاتھ کی کمائی سے تھک کر چور ہو گیا اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(کنز الاعمال: ص7، ج4)

اسلامی طریقۂ
ملازمت

کیا آپ کی ملازمت آخرت کے اعتبار سے نفع والی ہے؟

اسلامی طریقہٗ ملازمت

بحیثیت مسلمان ہم مطمئن ہیں۔۔۔

کہ ہماری ملازمت بالکل صحیح ہے

کیونکہ ہم۔۔۔

سود لیتے ہیں نہ دیتے ہیں۔
رشوت لیتے ہیں نہ دیتے ہیں۔
کوئی حرام کام کرتے ہیں، نہ کرنے دیتے ہیں۔
اور کسی کے مال پر ناجائز قبضہ نہیں کرتے۔
وغیرہ وغیرہ۔۔۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

لیکن ! غور طلب بات ہے کہ:

- کیا ہم نے ملازمت اور کمائی و معاش کے متعلق فضائل سیکھ کر کام کرنے اور کام کے دوران ان کا استحضار کر کے، ان فضائل کے اجر و ثواب کو حاصل کرنے کی کوشش کی؟
- کیا ہم نے ملازمت کے متعلق اپنے اندر وہ سنہری صفات پیدا کرنے کی کوشش کی؟ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدوری وملازمت پیشہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو سکھائی تھیں۔
- ملازمت کے متعلق اسلام کے عطا کردہ سنہری آداب سیکھ کر ان کے مطابق کاموں کو سرانجام دینے کی سعادت حاصل کی؟
- معاش وکمائی اور کاموں کو سرانجام دینے کے متعلق دعائیں واعمال سیکھ کر اپنے کاموں وکمائی میں اللہ کی مدد ونصرت وتائید غیبی کو شامل حال کر کے اپنے محکمے یا ادارہ کو کامیاب ادارہ بنانے کی فکر کی؟
- کیا انتظامی امور ومہمات کو سرانجام دینے کا وہ عظیم ونادر طریقہ سیکھا؟ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کو سکھا کر ان سے عظیم کارنامے سرانجام دلائے۔

اسلامی طریقۂ
ملازمت

صحابہ کرامؓ کی کاموں و معاملات میں
احتیاط اور فکر کا معیار

اسلامی طریقۂ ملازمت

صحابہ کرامؓ کی معاملات میں احتیاط اور فکر کا معیار

- حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو ایک کنیز آٹھ سو درہم (ادھار) میں فروخت کی، لیکن قیمت ادا کرنے سے پہلے اسی کنیز کو واپس چھ سو درہم نقد میں خرید لیا۔
- بظاہر اس معاملے میں نہ سود ہے نہ رشوت۔ لیکن اس کے باوجود۔۔۔

(وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ بیع عینہ ہے اور وہ جائز نہیں ہے)

- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوسفیانؓ کی اہلیہ سے فرمایا کہ:

تم نے نہایت بری خریداری کی ہے (اور) زید بن ارقم کو میرا یہ پیغام پہنچادو کہ اگر انھوں نے توبہ نہ کی تو اللہ تعالیٰ ان کا حضور ﷺ کے ساتھ کیا ہوا حج اور جہاد ضائع کر دیں گے۔

(مسند احمد)

اسلامی طریقۂ ملازمت

صحابہ کرامؓ کی ملازمت کی عظمت

- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ملازمت ومزدوری کے واقعات سے وہ نقشہ نظر آتا ہے، جس سے بہتر کوئی نقشہ دنیا کی کسی قوم کے پاس نہیں ہے، اسلئے کہ صحابہ کرامؓ کو ان کی مزدوری وملازمت کے متعلق خود رسول اللہ ﷺ رہنمائی کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے ان کی مزدوری وملازمت مکمل طور پر اسلامی تعلیمات سے ہم آہنگ تھی، یہی وجہ ہے کہ ان کی مزدوری وملازمت میں نہ صرف اللہ کی مدد اور برکت شامل حال تھی، بلکہ ان کا یہ شعبہ بھی نشر اسلام کا ذریعہ تھا۔
- ملازمت ومزدوری کا وہ طریقہ جو انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا، آسمانوں سے عطا کردہ طریقہ تھا، کوئی انسان اپنی نوکری کے تجربوں و فلسفی موشگافیوں سے اس سے بہتر طریقہ بنا ہی نہیں سکتا، انسان کو پیدا کرنے والی ذات کا عطا کردہ طریقہ اور انسان کا خود اپنے لئے بنایا ہوا نوکری کا طرز انسان کے لئے نفع مند ہونے میں اتنا ہی فرق رکھتا ہے، جتنا کہ خالق کائنات کی صفات کے کمال اور انسان کی صفات کے ضعف کا ہے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

کیا ہم ملازمت و نوکری سے پہلے اللہ تعالیٰ کے احکامات بھی سیکھ چکے ہیں؟

اسلامی طریقہٗ ملازمت

نہیں۔۔۔تو پھر امیر المومنین حضرت عمرؓ بن خطاب کا حکم

- قال عمر بن الخطاب لایبع فی سوقنا الا من تفقه فی الدین۔
ہمارے بازاروں میں صرف وہ شخص کاروبار کرے جس نے (کاروبار کا) دین سیکھ کر سمجھ لیا ہو۔

(ترمذی)

- اور ایک اور روایت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اعلان کروایا کہ [لا يبع في سوقنا إلا من تفقه، وإلا أكل الربا شاء أم أبى] کہ ہمارے بازاروں میں وہی شخص کاروبار کرے، جس نے (کاروبار کا)دین سیکھ کر سمجھ لیا ہو،ورنہ وہ ربا (سود) کھائے گا،چاہے یاانکار کرے۔
ملازمت سے متعلق اللہ کے احکامات نہ سیکھنے کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ کام کے دوران بہت سے احکامات سے روگردانی ہوجاتی ہے اور اگر ان کو سیکھا ہوا ہوتا تو ان کو بجالا کر اپنے کاموں کے دوران اللہ تعالی کے احکامات کو زندہ کرنے کی سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔
نیز غلط طریقے سے کام ہوجانے کے بعد اسے بعد میں درست کرنا ممکن بھی نہیں ہوتا، اس لئے بہتر یہی ہے کہ پہلے ملازمت سے متعلق اللہ تعالی کے احکامات اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کو سیکھ لیا جائے اور پھر اس کے مطابق کاموں کو سرانجام دینے کی سعادت حاصل کی جائے۔

اگرچہ ہم مطمئن ہیں

کہ بحیثیت مسلمان ہم ملازمت سے متعلق اللہ

تعالیٰ

کے احکامات کو جانتے ہیں

لمحۂ فکریہ !

اسلامی طریقۂ

ملازمت

اسلامی طریقۂ ملازمت

لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہم سے اس بارے میں کوتاہی و غفلت ہو رہی ہے!

اسلامی طریقۂ ملازمت

کیا ہم جانتے ہیں؟

- کب کمانا واجب اور کب جائز اور کب مستحب ہے؟
- لین دین کو کیسے بہتر کیا جاسکتا ہے؟ اور اس میں کن بے احتیاطیوں کی وجہ سے آمدنی حرام و ناجائز ہو جاتی ہے؟ اور کیسے ان سے بچا جائے؟
- زکوۃ کی ذمہ داری ادا کرنے کے لئے حساب لگانے اور تقسیم کرنے کیلئے ضروری شرائط کون سی ہیں؟
- ملازم کو رکھتے ہوئے شرعاً کن چیزوں کو طے کرنا ضروری ہے؟ اور مالک اور ملازم کے کیا حقوق و ذمہ داریاں ہیں؟
- حساب کتاب کے متعلق اسلام نے کیا رہنمائی کی ہے؟
- حساب کتاب کے اسلامی اصول کیا ہیں؟ اور کن بے اصولیوں سے بچ کر حساب کتاب کو جائز و بہتر کیا جاسکتا ہے؟
- کاموں کو سرانجام دینے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ جس کو اپنا کر بڑے بڑے مسائل حل کئے جاسکتے ہیں۔
- کن وجوہات کی وجہ سے مشکلات آتی ہیں؟ اور مشکلات کو حل کرنے کے لئے اسلام نے کیا رہنمائی کی ہے؟
- کام کے دوران پیش آنے والے بحرانوں کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے؟ اور اسلام نے اس کا کیا طریقہ بتایا ہے؟

ملازم کے لئے ضروری صفات

اسلامی طریقۂ ملازمت

ملازم کے لئے ضروری صفات

ملازم کی صفات

- دیانتداری اور اوقات کی پاسداری
- اہلیت وصلاحیت ہونا
- اپنی ڈیوٹی ازخود سرانجام دینا
- مالک اور ادارے کے حقوق کی ادائیگی
- خیانت سے بچنا

ملازموں کے باہمی حقوق وصفات

- اپنے ساتھی کے ساتھ احسان اور رعایت سے پیش آوے۔
- اس کی عزت وآبرو کی حفاظت کرے۔
- وقتاً فوقتاً اس کی خاطر تواضع کرے اور ہدیہ تحفہ سے اکرام کرتا رہے۔
- اس کو تکلیف نہ دے، اور چھوٹی چھوٹی اور معمولی باتوں میں اس سے نہ الجھے۔
- اس کی راحت کو اپنی راحت پر مقدم رکھے۔

اسلامی طریقہٗ ملازمت

رکھے جانے والے ملازم کی ضروری صفات

اسلامی طریقۂ ملازمت

ملازم کے لئے ضروری صفات

رکھے جانے والے ملازم کی صفات

- مشورہ کا اہل ہونا
- مسلمان ہو
- دینی علم رکھتا ہو
- قوت رکھتا ہو (اپنے کام کا اہل ہو)
- امانت کی صفت کا حامل ہو
- خیر خواہی کے جذبے سے متصف ہو
- اعتدال اور میانہ روی کا خوگر ہو
- نیکی کرنے والا ہو
- زیرک و دانا ہو

رکھے جانے والے ملازم کی صفات

- اجتماعی کاموں کا تجربہ رکھتا ہو
- متعلقہ کام اور منصب کی اہلیت رکھتا ہو
- مقرر کیا جانے والا شخص متعلقہ لوگوں کے مزاج اور رسم و رواج سے باخبر ہو
- متہم نہ ہو (بے داغ ماضی کا حامل ہو)
- منصب کا شائق نہ ہو
- اپنے ذمہ دار و بڑے سے مطمئن ہو
- نااہل شخص کو محض دوستی اور رشتہ داری یا بھائی بندی کی بنیاد پر مقرر نہیں کیا جائے گا
- سفارش کی بنیاد پر نااہل شخص کو مقرر نہیں کیا جائے گا

اسلامی طریقۂ ملازمت

ملازم کے لئے ضروری صفات

رکھے جانے والے کی صفات

- عہدے کا طالب نہ ہو اور نہ منصب کا حریص
- ہر شخص کو اس کی استعداد کے مطابق منصب دیا جائے
- اہلیت اور صلاحیت والے شخص کے تقرر میں جلدی کرنا
- تقرر کرنے والے کو جس شخص کی اہلیت پہلے سے معلوم ہو تقرر میں اس کو ترجیح دے
- جو شخص خدمت میں مقدم ہو وہ تقرر میں بھی مقدم ہو گا
- مالدار اور صاحب نسب شخص کو تقرر میں ترجیح دینا
- متعلقہ لوگوں کے مطالبہ پر سابقہ ذمہ دار کو مقرر کرنا
- ضرورت اور مصلحت کے وقت اہل شخص کو تقرری کے لئے مجبور کرنا

رکھے جانے والے کی صفات

- آزمائشی اور عارضی تقرری
- اجتماعی مصلحت کی خاطر یکے بعد دیگرے چناؤ
- تقرر کے بعد تعارف اور مدد کے لئے تقرر نامہ دینا
- تقرری کے بعد دعا دینا
- ذمہ دار کی طرف سے متعلقہ عہدے کے بارے میں ہدایات دینا
- تقرر ہونے والے کو کام میں بہتری وترقی کے طریقے بتانا

اسلامی ادارے کے مسلمان ذمہ دار کی صفات

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی ادارے کا ذمہ دار

ذمہ دار کی صفات

- مسلمان ہونا اور مسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبہ سے معمور ہونا
- اخلاص کی صفت سے معمور ہونا
- تقویٰ اور شریعت کی مکمل پابندی کرنا
- اعمال خیر میں ذمہ دار اپنے ماتحتوں کے لیے نمونہ ہو
- ادارے کے امور پر مکمل قدرت رکھنا
- معاشرتی حالات سے باخبر ہونا
- مرد ہونا (حاکم و ذمہ دار کو مرد ہونا چاہیئے)
- عدل
- لوگوں کے ساتھ مساویانہ زندگی اختیار کرنا اور امتیاز نہ چاہنا

ذمہ دار کی صفات

- احسان کرنا
- سچ بولنا
- ایفائے عہد
- علم اور گفتگو کا ملکہ رکھنا
- نظم و نسق
- صبر کا مادہ رکھنا
- حلم اور برداشت کا مادہ رکھنا
- قدرت کے باوجود معاف کرنا
- نرمی کے موقع پر نرمی کرنا

اسلامی طریقہ ملازمت

اسلامی ادارے کا ذمہ دار

ذمہ دار کی صفات

- لوگوں کے مقام و مرتبہ کی پہچان
- ذمہ داریوں کی تقسیم اور تعیین کر سکنا
- کام اپنے وقت پر کرنا
- مستقل مزاجی رکھنا
- اپنے ہاتھ سے کام کرنا
- اپنے قصور کا اعتراف کرنا اور غلطی پر اصرار نہ کرنا
- مرد ہونا (حاکم و ذمہ دار کو مرد ہونا چاہئے)
- ماتحتوں کے حالات سے باخبر رہنا
- اہل لوگوں کے ساتھ مشورہ کرنا

ذمہ دار کی صفات

- ذاتی کام خود کرنا
- ماتحتوں کے خلاف شکایت سننا
- ہمیشہ اپنی اصلاح کی فکر کرنا
- ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرنا
- مالی امور میں احتیاط اور اس میں کسی کا لحاظ نہ کرنا
- رعب اور وقار رکھنا
- صحت کی حفاظت اور حسبِ استطاعت کام کرنا
- رازوں کی حفاظت
- دیانت داری و امانت کا حامل ہونا

اسلامی طریقۂ ملازمت

ہم اپنی ملازمت کو شریعت کے موافق کرنا چاہتے تو ہیں لیکن..

اسلامی طریقۂ
ملازمت

کچھ مسائل ہمیں مانع ہیں

۱) شریعت کے بنیادی اصولوں سے واقفیت نہیں ہو پاتی اور اس کی بنا پر ملازمت کی کئی جدید صورتوں کے بارے میں علم ہمارے سامنے نہیں ہوتا۔

۲) ہم اپنی ملازمت کے معاملات سے متعلق دین کو سیکھ کر اپنے کام میں دین کو زندہ نہیں کر پاتے۔

۳) اگر لین دین میں کبھی کھٹکا پیدا ہو تو علماء کرام سے رجوع کرنا، کام میں مصروفیت کی بناء پر ہمارے لئے مشکل ہوتا ہے۔

۴) رغبت کے باوجود ملازمت و نوکری کا مکمل علم حاصل کرنا ممکن نہیں ہوتا اور علمی لحاظ سے ہم خود کفیل نہیں ہو پاتے۔

اپنے محکمے یا ادارے میں اسلامی طریقۂ ملازمت شعبہ احیاء دین کا قیام

تجویز یہ ہے کہ: آپ کے محکمے یا ادارے میں شعبہ ٔاحیاء دین کی مستقل جماعت ہو، جو آپ کے ادارے میں علماء کرام اور ادارہ میں کام کرنے والے ملازم ساتھیوں پر مشتمل ہو اور وہ جماعت ادارہ میں اللہ کے دین کے زندہ کرنے کے لئے بے لوث ہو کر محض اللہ کو راضی کرنے کی غرض سے ادارے میں "اسلامی طریقہ ٔملازمت" کے نصاب کو پڑھانے اور ان کے احیاء کی فکر و جدوجہد کرے۔


اسلامی طریقۂ ملازمت
(۱)
ادارہ میں شرعی کام کا احیاء
غیر شرعی امور کی نشاندہی نہ کرپانا
(۲)
غیر شرعی امور کی اصلاح کرنا
غیر شرعی امور کو صحیح کرنے سے قاصر ہونا
شریعت کے مطابق ڈھالنے میں رکاوٹیں اور ہماری معاونت
شرعی تجاویز کو عملاً نافذ کرنے اور عملہ کی تربیت کرنے سے قاصر ہونا
(۳)
عملی نفاذ کے لئے اہل بنانا
نظام اور عملہ کی مستقل نگرانی کیلئے وقت کی کمی
(۴)
شرعی احکام کو سیکھنا اور ان کی روشنی میں نگرانی وجانچ پڑتال
لین دین کی جدید صورتوں کے بارے میں شریعت کے حکم جاننے سے قاصر ہونا
(۵)
تعلیمی وتدریسی، تربیتی واصلاحی نشستیں

اسلامی طریقۂ ملازمت

شعبہ احیاء دین کی طرف سے شرعی معاونت

(۱) کام کاج ولین دین کا شرعی جائزہ

کام کاج کے امور کو قلم بند کرنا۔ امور کا شرعی جائزہ ۔ ناجائز / غیر شرعی معاملات کی نشاندہی۔ غیر شرعی معاملات پر باقاعدہ فتویٰ کا حصول

(۲) غیر شرعی امور کی اصلاح

ادارے میں کام کرنے والے احباب کے ساتھ متعلقہ مسائل کا مذاکرہ اور تعلیم و تدریس۔ مسائل کے حل کے حوالے سے پیش آنے والی عملی مشکلات کا تجزیہ۔ شریعت کی روشنی میں متبادل حل کی تجویز مجوزہ حل کو دارالافتاء سے منظور کروانا۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

شعبہ احیاء دین کی طرف سے شرعی معاونت

(۳) کاموں کو شریعت کے مطابق چلانے کی عملی رہنمائی ومعاونت

کام کاج ومعاملات سے متعلق مختلف دستاویزات اور فارمز کو تیار کرنا۔ عملہ کی تربیت واہلیت۔

(۴) کام کاج ومعاملات کی درستگی کی فکر

کام کاج ومعاملات کے طریقہ کار کو درست رکھنے کی فکر کرنا۔ نئے پیش آنے والے مسائل کی نشاندہی۔ غور وفکر کے بعد ان کا حل تجویز کرنا اور عملی نفاذ کی کوشش کرنا ۔ اور مذکورہ تمام امور میں مکمّل رازداری کو ملحوظ رکھنا۔

(۵) تعلیمی وتربیتی نشستیں

تعلیمی وتدریسی ومذاکراتی نشستیں منعقد کرنا

يا معشر التجار ان الشيطان و الاثم يحضران البيع
فشوبوا بيعكم بالصدقة

(ترمذی)

شیطان اور گناہ خرید وفروخت کے وقت آجاتے ہیں یعنی شیطان یہ چاہتاہے کہ خرید و فروخت کرنے والوں کو کسی نہ کسی طرح گناہ کے اندر مبتلا کردے۔لہذا اپنی فروخت کے ساتھ صدقہ ملالیا کرو۔

اسی طرح ملازمت ونوکری پیشہ احباب بھی گاہے بگاہے اپنے کاموں کے دوران ذاتی پیسوں میں کچھ رقم صدقہ کرکے کاموں میں شیطان اور گناہوں سے بچنے کا انتظام کرلیا کریں۔

شیطانی وسوسہ اور اسکے بر خلاف اللہ کا وعدہ

اسلامی طریقہ
ملازمت

اسلامی طریقۂ ملازمت

شیطانی وسوسہ اور اسکے بر خلاف اللہ کا وعدہ

- ۱) شیطانی وسوسہ: ادارہ بند کرنا پڑے گا

- اللہ کا وعدہ:
- اَلشَّیطٰنُ یَعِدُکُمُ الفَقرَ وَیَامُرُکُم بِالفَحشآءِ وَاللہُ یَعِدُکُم مَّغفِرَۃً مِّنہُ وَفَضلًا ۔ (البقرۃ: ۲۱۸)

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتے ہیں۔

- ۲) شیطانی وسوسہ: فائدہ کم ہو جائے گا۔ پیچھے رہ جائیں گے۔

- اللہ کا وعدہ: وَمَن یَتَّقِ اللَّہَ یَجْعَل لَّہُ مَخْرَجًا وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ (الطلاق 2-3)

اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کیلیئے مشکل سے نکلنے کو کوئی راستہ پیدا کر دیں گے، اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا کریں گے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

شیطانی وسوسہ اور اسکے بر خلاف اللہ کا وعدہ

❖ ۳) شیطانی وسوسہ: عملاً ممکن نہیں ہے

- اللہ کا وعدہ:

- الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِينًا (المآئدۃ:۳)

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر (ہمیشہ کیلئے) پسند کر لیا۔

اسلامی طریقہ ملازمت

شیطانی وسوسہ اور اسکے برخلاف اللہ کا وعدہ

۴) شیطانی وسوسہ: لوگ کیا کہیں گے؟

- **اللہ کا وعدہ:**

- وَلاَ يَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئِمٍ (المائدۃ:54)

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے ہیں۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

کیا یہ اتنا ضروری ہے؟

اسلامی طریقۂ ملازمت

جی ہاں۔۔۔کیونکہ۔۔۔

فرمانِ الٰہی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ. (النسآء29)

اے ایمان والو! نہ کھاؤ ایک دوسرے کا مال آپس میں ناجائز طریقے سے۔ سوائے اس صورت کے کہ آپس کی رضامندی کے ساتھ تجارت کرنے کے ذریعے سے۔

لہٰذا نوکری وملازمت میں دین کے مکمّل احیاء سے نہ صرف محکمہ وادارہ ترقّی پاتا ہے، بلکہ دین بھی پھیلتا ہے اور کمائی بھی طیّب وپاکیزہ اور حلال ہوتی ہے۔

اسلامی طریقۂ
ملازمت

دین سیکھے بغیر اور بے دینی کے ساتھ محکمہ یا ادارہ کو چلانے کے دنیوی و اخروی نقصانات

اسلامی طریقہ ٔ
ملازمت

دین سیکھے بغیر اور بے دینی کے ساتھ محکمہ یا ادارہ کو چلانے کے دنیوی و اخروی نقصانات

(۱) تنگ زندگی :

وَمَن اَعرَضَ عَن ذِكرِى فَاِنَّ لَه مَعِيشَةً ضَنكًا۔ (طٰہٰ آیت:۱۲۴)
اور جو میری یاد سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے بڑی تنگ زندگی ہے۔

(۲) رزق میں بے برکتی:

و من یاخذ مالا بغیر حقه فمثله مثل الذی یاکل و لا یشبع۔
اور جو شخص مال کو اس کے حق کی رعایت کئے بغیر حاصل کرتا ہے تو اس کی مثال اس کی مانند ہے کہ جو کھائے اور پیٹ نہ بھرے.

(مسلم۔ ابن ماجہ)

اسلامی طریقۂ ملازمت

غیر شرعی کام کاج کے دنیوی و اخروی نقصانات

(۳) قیامت کے دن جوابدہی:

ما تَزَالُ قَدَ مَا عَبدٍ یَومَ القِیَامۃِ حَتّٰی یُسأَلَ عَن اَربَعٍ عَن عُمرِہ فِیمَا اَفنَاہُ وَعَن شَبَابِہ فِیمَااَبلاہ وَعَن مَالِہ مِن اَینَ اکتَسَبَہ وَفِیمَا اَنفَقَہ وَعَن عِلمِہ مَاذَا عَمِلَ فِیہ۔

قیامت کے دن انسان کے قدم اپنی جگہ سے نہ ہٹیں گے جب تک اس سوال کا جواب نہ دے لے کہ مال کیسے کمایا؟

(البیہقی، ترغیب)

"اسلامی طریقۂ ملازمت"
شعبوں میں دین کے احیاء کی طرف ایک قدم

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی طریقۂ ملازمت

- "اسلامی طریقۂ ملازمت" رضائے الٰہی کی غرض سے بے لوث ہو کر زندگی کے شعبوں میں دین کے احیاء کی طرف ایک قدم ہے۔
- یہ ایک ایسا نصاب ہے جو نجی یا سرکاری ملازمین کو ملازمت کو دین کے مطابق کرنے کیلیئے سہولیات فراہم کرتا ہے۔
- اس نصاب کا مقصد ملازم کو اپنے اپنے شعبہ سے متعلق ضروری علم کا ماہر (عالم) بنانا ہے، جس کا سیکھنا اس کے لئے فرض عین ہے۔
- اس نصاب کو جید علمائے کرام اور ماہرین علوم جدیدہ پر مشتمل حضرات نے مرتب کیا ہے۔
- یہ مکمل نصاب کبار علماء کی سرپرستی میں تیار کیا گیا ہے ۔
- یہ نصاب ملک کے بڑے بڑے مدارس اور دارالافتاؤں سے تائید شدہ ہے۔

اسلامی طریقۂ
ملازمت

ہر محکمے یا ادارے کے اندر احیاءِ دین کی ایک مستقل جماعت ہو، جس کا عزم یہ ہو کہ:

اسلامی طریقۂ ملازمت

احیاء دین کی جماعت کا عزم

- اللہ کو راضی کرنے کی غرض سے بے لوث ہو کر پورے محکمے یا ادارے میں دین کے احیاء کی جدّ و جہد کر کے ادارے کو نہ صرف ترقی کی راہ پر گامزن کرنا بلکہ ادارے کو اس کا اہل بنانا کہ نہ صرف اس ادارے میں دین زندہ ہو بلکہ اس سے معاملات کرنے والے مسلمانوں میں بھی دین پھیلے اور معاملات کرنے والے غیر مسلم اس سے متاثر ہو کر دین میں داخل ہوں۔
- محکمے یا ادارے کے ہر فرد میں ملازمت کے شعبہ کے فضائل سیکھ کر ان کے استحضار کے ساتھ کام کا شوق پیدا کر کے محکمہ یا ادارہ کو ترقی دینا۔
- مسلمان ملازم و منتظم میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم والی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کردہ صفات پیدا کر کے انہیں دنیا کا بہترین ملازم و منتظم بنانا۔
- معاملات و لین دین اور ملازمت کے میدان میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کو زندہ کرنے کیلئے ملازم پیشہ احباب کی مدد کرنا۔
- آجر و اجیر یعنی مالک و افسران اور کام کرنے والے افراد میں ایک دوسرے کے بارے میں اسلامی سنہری اصول زندہ کر کے محکمہ / ادارہ میں ماحول کو بہترین بنانا اور چھوٹے کی طرف سے بڑے کی تابع داری اطاعت میں اضافہ کر کے محکمہ / ادارہ کی کارکردگی میں اضافہ کرنا۔
- کمائی کو زیادہ سے زیادہ حلال و پاکیزہ بنانے میں معاونت کرنا۔
- محکمے / ادارے میں کام کرنے والے افراد کو ان کے متعلقہ اسلامی ملازمت کا نصاب پڑھا کر ان کو اپنے شعبے کا (عالم) بنانا، کیونکہ کسی کام کا علم سیکھے بغیر اس کو کرنا جائز نہیں ہے۔
- کام کرنے والوں کی رہنمائی کیلئے ایسے مسلمہ شرعی معیار ترتیب دینا، جس کی بنیاد پر ہر شخص جائز و ناجائز میں تمیز کر سکے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

آپ کیا کر سکتے ہیں؟؟

اسلامی طریقۂ ملازمت

ضروری کام

- شعبۂ احیاءِ دین کی طرف سے منعقد کی جانے والی متعلقہ تعلیمی و تدریسی نشستوں میں پوری دلجمعی کے ساتھ شرکت اور اپنے سے متعلقہ نصاب کو اہتمام سے پڑھنا۔
- شعبۂ احیاءِ دین کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی گذارشات پر عمل کی پوری کوشش۔
- اپنے شعبے کی شرعی نظرِ ثانی دستاویزات کو درست کرنے کی غرض سے شعبۂ احیاءِ دین کی معاونت حاصل کرنا۔
- حل شدہ مسائل کی عملی تنفیذ اور احیاء میں تعاون۔
- متعلقہ شعبے میں کسی غیر شرعی یا مشتبہ امر پیش آنے پر از خود شعبہ احیاءِ دین کی طرف رجوع۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

احیاءِ دین کی مرکزی جماعت سے رابطہ

اسلامی طریقۂ انتظامات و نگرانی

اسلامی طریقۂ
ملازمت

شعبہ احیاءدین

ادارہ:________________

اسلامی طریقۂ ملازمت

عنوانات

- انتظامات
- منتظم کی ذمہ داری اور اجر
- اسلامی طرزِ نگرانی وانتظامات کے فائدے
- اسلامی طریقۂ انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق
- اسلامی طرز انتظامات اور مروّجہ انتظامات کے نتائج کا فرق
- منتظم کی صفات
- باہمی اتحاد واتفاق کے اصول

انتظامات

سرکاری / نجی منتظم کی ذمہ داری اور اجر

اسلامی طریقۂ
ملازمت

اسلامی طریقۂ ملازمت

انتظامات:

تعریف

شرعی اصول وضوابط کی پابندی کے ساتھ اللہ جل شانہ کی مدد اور رضا کو شامل حال کرتے ہوئے کاموں کو ایسے طریقے سے مرتب اور منتظم کرکے سرانجام دینا کہ قلیل وقت میں بقدر ضرورت میسر وسائل کو استعمال کرکے بہتر انداز میں مطلوبہ اہداف ونتائج حاصل ہو جائیں۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

منتظم کی ذمہ داری:

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

" تم سب ذمہ دار ہو اور اپنے ماتحتوں (جن کی ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے) کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا، حاکم بھی ذمہ دار ہے اس سے اپنے ماتحتوں کے متعلق پوچھا جائے گا، آدمی بھی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے ماتحت کے متعلق پوچھا جائے گا، عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اپنے ماتحت کے متعلق پوچھا جائے گا، اور بیٹا اپنے باپ کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس ذمہ داری کے متعلق سوال ہو گا، اور نوکر اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس ماتحتی کے متعلق پوچھا جائے گا، تم سب ذمہ دار ہو اور اپنے ماتحتوں (جن کی ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے) کے متعلق تم سے جواب طلبی ہو گی"۔

(ریاض الصالحین ص:220)

اسلامی طریقۂ ملازمت

منتظم کا اجر:

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

”جس کو اللہ تعالی نے مسلمانوں کے امور کا والی وذمہ دار بنایا اور اس نے ان کی حاجت اور ضرورت و فقر کو دور کیا تو اللہ تعالی قیامت کے روز اس کی حاجت وضرورت و فقر کو دور کریں گے"۔

(ریاض الصالحین ص:221)

ایک حدیث میں ہے کہ:

” مقسطین یعنی عدل کرنے والے اللہ کے دربار میں نور کے ممبروں پر ہونگے، جو اپنے حکم اور اپنے اہل اور ان لوگوں پر عدل کریں جن کے وہ ذمہ دار بنائے گئے ہیں“۔

(ریاض الصالحین ص:222)

اسلامی طرزِ نگرانی و انتظامات کے فائدے

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی طرزِ نگرانی وانتظامات کے فائدے:

- کسی بھی معاملہ کی رہنمائی غیروں کے پاس بھی ہے اور اسلام کے پاس بھی اور اسلام کی زیادہ افضل بھی ہے، تو یقینا مسلمان کیلئے اسلام کی رہنمائی منزل من السماء ہونے کی وجہ سے قابل بھروسہ ہوگی۔
- کسی بھی معاملہ یا طریقہ میں بجائے غیروں کے طریقے اپنانے کے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنایا جائے تو ان کاموں میں سنت کے زندہ کرنے کا اجر وثواب بھی حاصل ہوگا اور کاموں میں اللہ کی مدد ونصرت بھی شامل حال ہوگی۔
- اسلامی طرز انتظامات دین کا حصہ ہیں چنانچہ دین اسلامی کو زندہ کرنے اور غیروں کو سکھا کر اسلام میں داخل کرنے کا موجب ہوگا۔
- چودہ سو سالہ تجربہ شدہ طریقۂ انتظامات کو اپنانا زیادہ یقینی نتائج کا حامل ہوگا۔
- انسانی تجربوں وفلسفوں کے بجائے تعلیمات سماویہ کی بنیاد پر وجود میں آنے والے انتظامات یقینی فوائد وبہتر نتائج کے حامل ہیں۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی طرزِ نگرانی وانتظامات کے فائدے:

- اسلامی طرز انتظامات آسمانی تعلیمات اور اعلی ترین صفات پر مشتمل ہونے کی وجہ سے بار بار کی تبدیلی سے مبرا ہیں۔
- انسانی فطرتی تقاضوں کے حامل ہونے کی جہ سے تیزی سے قابل عمل۔
- جامع اور تمام ضروریات کو شامل۔
- ایسی بہترین بنیادوں اور صفات کو شامل ہے، جو ادارے کے افراد میں ہم آہنگی قائم کرنے کا موجب۔
- ایسی صفات کا حامل ہے، جو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر تقویت مہیا کرتی ہیں، نہ کہ ایک دوسرے سے متعارض کہ ایک کو اپنانے سے دوسرے کو اپنانا ممکن ہوتا ہے۔

غرضے کہ اس سے بہتر کوئی انتظامی طریقہ کسی قوم کے پاس نہیں ہے۔

اسلامی طرز انتظامات کا
غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- اسلامی طرز انتظامات میں زیر استعمال آنے والے ایسے طریقے ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف طبقات وافراد کے ساتھ استعمال کیا، جو سب کیلئے یکساں نافع ہیں۔

مروّجہ طرزِ انتظامات

- غیروں کے تجربوں سے انتظامات کے جدید طریقے ایجاد کئے جارہے ہیں، ان میں سے کچھ غیر فطری اور انسانیت کیلئے نقصان دہ ہیں، جن سے منفی نتائج وجود میں آتے ہیں اور اگر کوئی درست ہے، تو اسے غیروں سے لینے کے بجائے رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے لینا زیادہ بہتر ہے، اس سے برکت بھی زیادہ ہے اور سنت زندہ کرنے کا اجر بھی، انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع اسلام میں استعمال کرکے ان کی حقانیت کو انسانیت کے سامنے نمایاں کرکے ان کی افادیت کو ثابت کردیا تھا۔

اسلامی طریقۂ
ملازمت

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

مروّجہ طرزِ انتظامات	اسلامی طرز انتظامات
پہلی جنگ عظیم سے ان کی ابتداء ہوئی اور موجودہ دور میں ان کی خرابیاں سامنے آرہی ہیں، جن کا حل کوئی نہیں سوائے اسلامی طرز انتظامات کے۔	اسلامی طرز انتظامات چودہ سو سال سے آزمودہ اور وہ قیامت تک ہر زمان ومکان اور ہر طرح کے حالات کا حل مہیا کرتے اور ان میں یکساں نافع ہیں۔
انسان کو گھٹیا سمجھنا اور اس کو کائنات میں ذریعہ پیداوار چیز قرار دینا، اسے اپنے مال ودولت کے لئے وسیلہ سمجھنا۔	انسان کو انتہائی عظمت دینا اور اسے دنیا کی تمام مخلوقات سے افضل اور سابقہ امتوں سے اشرف گردانا، اس کا طرۂ امتیاز ہے۔

اسلامی طریقہٗ ملازمت

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات	مروّجہ طرزِ انتظامات
انتظامات کے اسلامی اصول کامل مکمل اور جامع ہیں ان کو ایک دوسرے سے الگ کرکے یا کچھ کو نظر انداز کرکے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔	ہر شعبے کے لئے الگ انتظامی اصول و قواعد جو اس کے مخصوص حالات اور ضرورت کو مدنظر رکھ کر وجود میں لائے گئے، وہ دوسرے شعبوں کیلئے نقصانات اور منفی نتائج کے حامل ہوتے ہیں۔
اسلامی انتظامات قران وسنت سے وضع شدہ۔	مروجہ انتظامات انسانی فلسفوں، غیروں کے تجربوں و نظریات سے وضع شدہ۔

اسلامی طریقۂ
ملازمت

اسلامی انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

مروّجہ طرزِ انتظامات	اسلامی طرز انتظامات
پکڑ دھکڑ، ماتحتوں کی غلطیاں ڈھونڈ کر ان کو سزا دینا، بڑے کی دہشت قائم کر کے ماتحتوں کو اطاعت پر مجبور کرنا، اسی قبیل کے دوسرے ہتھکنڈے وغیرہ ماتحتوں کی حوصلہ شکنی اور ان پر منفی اثرات مرتب کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔	اسلام کے تعلیم کردہ طریقے مثلاً ترغیب سے انسان کو کسی کام کے کرنے پر آمادہ کرنا یا محبت و پیار سے کسی کو غلطی سے ہٹانا، یا ترغیب و حوصلہ افزائی کر کے ساتھیوں کو آگے بڑھانا اور ان سے کام لینا یہ ایسے طریقے ہیں جن کے ادارے میں نتائج مثبت واقع ہوئے ہیں نہ کہ منفی۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- لوگوں کو خواہشات سے ممانعت اور ضرورت کو اسراف اور اللہ تعالی کے حکم کو توڑے بغیر پورا کرنے کی حکیمانہ بنیاد، جس سے وسائل کے ضیاع سے بچت۔
- فرد کا زیادہ سے زیادہ کام کرنا تا کہ قلیل مدتی دنیاوی زندگی سے زیادہ سے زیادہ اخروی مفادات کو حاصل کرکے اس کی تیاری کا بند وبست ہو سکے۔

مروّجہ طرزِ انتظامات

- لوگوں کی ضرورت پیداوار کی کنجی ہے اور ضرورت وخواہشات میں فرق نہ کرنا، سب کو پورا کرنے کو ضروری قرار دینا، جس کے نقصانات بھگتنا پڑتے ہیں۔
- افراد معاشرہ کا زیادہ سے زیادہ مال ودولت کو حاصل کرنے اور اس سے دنیاوی زندگی کو زیادہ سے زیادہ پر لذت بنانے کی ہوس، قطع نظر اخروی زندگی کی ضروریات سے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات	مروّجہ طرزِ انتظامات
ساتھیوں کے مشورہ یا استخارہ کے ذریعہ اللہ سے مدد لے کر فیصلہ تک پہنچنا۔	بڑے کا ذاتی وانفرادی فیصلہ ہر حال میں ساتھیوں کی رائے پر مقدم۔
فیصلہ پر عمل درآمد پیار و محبت و ترغیب اور حوصلہ افزائی سے ۔	فیصلہ پر عمل درآمد رعب ودبدبہ اور حاکمانہ طرز اور ڈانٹ ڈپٹ و سزا سے۔
اسباب کو اختیار کرنا اور نتائج اللہ تعالی کے حوالے کرنا۔	نتائج کی ذمہ داری کام کرنے والے کے کندھوں پر، اسی بنیاد پر اسے تولا جاتا اور اس کی قیمت لگائی جاتی ہے۔

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طریقہ ٔ ملازمت

اسلامی طرز انتظامات

- کمزوروں کو ساتھ لے کر چلنا، جو انتظامی تقویت کا موجب۔
- اسلامی اخوت اور اچھے اخلاق، انتظامات کا بنیادی عنصر۔
- دوسروں کا احترام اور ان کو حقیر نہ جاننا۔

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَومٌ مِّن قَوْمٍ تا.... الظَّالِمُونَ}

مروّجہ طرزِ انتظامات

- کمزوروں کو نظر انداز کرکے صرف طاقتوروں کے ساتھ چلنا جو کہ ضعفاء کی ہمدردی کے فقدان کا موجب۔
- اخوت اور اچھے اخلاق ضروری نہیں، تاہم اب نوکری وملازمت کی اقدار کی تلاش ہونے لگی ہے۔
- دوسروں کو اپنے سے کمتر جاننا اور خود کو دوسروں سے اعلی وارفع قرار دینا۔

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- ایک دوسرے کے ساتھ مکمل تعاون اور اس کو ساتھ لے کر چلنا۔
مسلمانوں کی ایک دوسرے کے ساتھ مودت ورحمت کی مثال ایک جسم کی طرح کی ہے، کہ اس کے ایک عضو کو تکلیف ہو تو سارا ہی جسم جاگ کر اور بخار میں مبتلا ہو کر اس کی تکلیف میں حصہ دار ہوتا ہے۔

(مسلم:6529 کتاب الادب)

مروّجہ طرزِ انتظامات

- ایک دوسرے سے مقابلہ بازی اور خود آگے بڑھنے اور دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش۔
جب کہ مروجہ انتظامات میں دوسروں کو نیچا دکھانے اور اپنے آپ کو دوسروں سے اعلی سمجھنے اور دوسروں سے مقابلہ بازی عام دیکھنے میں آتی ہے، جس سے ادارہ نقصانات سے دوچار ہوتا ہے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

مروّجہ طرزِ انتظامات	اسلامی طرز انتظامات
ایک دوسرے سے مقابلہ بازی۔	دوسرے کو اپنے سے آگے بڑھانا اور خود پیچھے رہنا۔
اور دوسرے کو پیچھے کرنا خود اس کی جگہ لینے اور دوسرے کے بجائے اپنی ترقی کی کوشش کرنا۔	(تم میں سے کوئی بھی کامل مومن اس وقت تک نہیں بن سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے) (حدیث شریف، بخاری: کتاب الایمان)

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- دوسروں کی کمیاں چھپانا اور ان کی پردہ پوشی۔
"جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالی قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی کریں گے"

(مسلم شریف،6521)

مروّجہ طرزِ انتظامات

- دوسروں کی کمیاں ڈھونڈنا اور ان کو اچھالنا اور سزا دلوانے کی کوشش کرنا۔

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- دوسروں اور خاص کر ماتحتوں کے ساتھ ظلم وزیادتی سے بچنابلکہ ان کے ساتھ انتظامات میں اچھا وطیرہ اختیار کرنااور اچھے طریقے سے پیش آنا۔

{فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَصْلِحُواْ ذَاتَ بِيْنِكُمْ } (الانفال:)

مرّوجہ طرزِ انتظامات

- اپنے تیئں کام کی ضرورت کیلئے ہر طریقہ وحربہ اختیار کیا جاسکتاہے۔

اسلامی طرز انتظامات اور مروّجہ طرز انتظامات کے نتائج کا فرق

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی اور مروّجہ طرز انتظامات کے نتائج کا فرق

اسلامی طرز انتظامات کے نتائج

- مشورہ، دعا واستخارہ کی وجہ سے بہترین فیصلے اور اللہ کی مدد نصرت کو شامل حال کرنے کے لئے بہترین نتائج۔
- انسانوں میں اجتماعیت اور آپس میں جوڑ پیدا کرکے، ان کو مضبوط کرکے ان سے زیادہ بہتر کارکردگی حاصل کرنا۔

مروّجہ طرزِ انتظامات نتائج

- انفرادی، شخصی طرز انتظام سے غلط فیصلے، مشورہ، دعا واستخارہ کی برکتوں سے محرومی۔
- (ڈیوائڈ اینڈ رول) انسانوں کو تقسیم کے ذریعے کمزور کرکے ان پر قابو پانا، کے فارمولے سے انسانیت میں تقسیم در تقسیم اور ان میں اجتماعیت کے فقدان سے ان کی کارکردگی کم ہو جانا۔

اسلامی اور مروّجہ طرز انتظامات کے نتائج کا فرق

اسلامی طرز انتظامات کے نتائج

- ترغیب وافہام و تفہیم اور تواضع وانکساری سے دل جیت کر، دل وجان سے ان سے مکمل تابعداری واطاعت کروانا۔
- ایمان، خوف خدا، خود احتسابی اور دل میں نظم وضبط کے جذبہ کو بیدار کرکے بغیر نگرانی واحتساب کے، ہر جگہ حتی کہ اکیلے وتنہائی میں بھی اطاعت و عمل کو یقینی اور بہتر طریقے سے نافذ کروالینا۔

مروّجہ طرزِ انتظامات نتائج

- ڈانٹ ڈپٹ، تحکمانہ رویہ، رعب ودبدبہ اور سزاوسرزنش سے دل میں بغض ہونے سے فرضی وظاہری اطاعت اور پیٹھ پیچھے نفرت۔
- عظمت وجذبۂ اطاعت نہ ہونے سے پکڑ دھکڑ، احتساب (آڈٹ، سپرویژن، مانیٹرنگ) جیسے ہتھ کنڈوں سے بھی اپنے سامنے اطاعت وعمل درآمد نہ کرواسکنا، پیٹھ پیچھے کیا کہنے؟

اسلامی طریقۂ ملازمت

اسلامی اور مروّجہ طرز انتظامات کے نتائج کا فرق

اسلامی طرز انتظامات کے نتائج

- ایمان و خدمت خلق کو بنیاد بنالینے سے اچھی صفات وخوبیوں کا حصول، جس سے خوش لباسی جیسے ہتھ کنڈوں سے عدم احتیاجی اورمال وتوانائی کے ضیاع سے بچت۔

مروّجہ طرزِ انتظامات نتائج

- مال ودولت کو طبقاتی تفریق جیسے نظریات اور اسی طرح کی دیگر گھٹیا صفات کو بنیاد بنانے سے، اچھی صفات سے محرومی اور خوش لباسی وخوش گفتار ی جیسے حربوں سے متاثر کرکے، اپنا نقصان اور دوسروں سے اطاعت کروانے کی بے سود مشق اور اس پر مال کا ضیاع۔

منتظم کی صفات

اسلامی طریقۂ
ملازمت

منتظم کی صفات:

ایک مسلمان منتظم کی بنیادی صفات (امانتداری، تقویٰ، عدل، رحمدلی وغیرہ) سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ چند دیگر بنیادی صفات کا پایاجانا بھی ضروری ہے کیونکہ کسی بھی محکمے یاادارے کی کامیابی میں بڑادخل اس کے منتظم کی صفات وکارکردگی کا ہوتا ہے۔

درج ذیل اعتبار سے آگے منتظم کی صفات بیان کی جارہی ہیں:

- منتظم اپنی ذات کے اعتبار سے
- منتظم اپنے ادارے کے اعتبار سے
- اپنے ذمہ داروں اور افسرانِ بالا کے اعتبار سے
- اپنے ماتحتوں کے اعتبار سے

اسلامی طریقۂ ملازمت

منتظم اپنی ذات کے اعتبار سے:

- امانتدار، بردبار، منصف وعادل ہو۔
- اس کے قول وفعل میں مطابقت ہو۔
- سادگی ومشقت کا عادی ہو۔
- نہ بہت سخت، نہ بہت نرم بلکہ ساتھیوں کے ساتھ میانہ روی کا معاملہ رکھتا ہو۔
- عجب وتکبر سے بچتا ہو۔
- مردم شناس ومزاج شناس ہو۔
- اپنے شعبے کے متعلق شرعی احکامات کا علم رکھتا ہو۔

اسلامی طریقہ ملازمت

منتظم اپنے ادارے کے اعتبار سے:

- اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقہ سے سرانجام دے۔
- ادارے کی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنانے کیلئے تگ ودو کرتا رہے۔
- ادارے کے کاموں کو ایسی ذمہ داری سے سرانجام دے جیسے اپنے ذاتی کاموں کو دیتا ہے۔
- ادارے کی اشیاء کی اپنی ذاتی اشیاء کی طرح حفاظت کی فکر کرے۔
- وقت کی پابندی کرے اور ادارے کے متعیّن کردہ وقت کو اپنے ذاتی کاموں میں استعمال نہ کرے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

منتظم اپنے ذمہ داروں اور افسرانِ بالا کے اعتبار سے:

- ان کی اطاعت و فرمانبرداری کرے۔
- ان کے مزاج کی رعایت رکھے۔
- ان کا مخلص اور خیر خواہ ہو۔
- اپنی رائے کو ذمہ دار پر مسلط نہ کرے۔
- ہر کام اپنی مرضی سے کرنے کی بجائے، ذمہ دار سے پوچھ پوچھ کر کرے۔
- کسی ساتھی میں کوئی کمی ہو تو اس کی اطلاع ذمہ دار کو کرے، یہ غیبت میں شمار نہیں ہو گا۔
- اپنے ذمہ دار کے لئے دعائیں کرے، اور اللہ سے اس کے لئے مدد ورہنمائی کو طلب کرے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

منتظم اپنے ماتحتوں کے اعتبار سے:

- اپنے عملے اور ملازمین میں برابری رکھے البتہ بعض کے مرتبہ ومقام کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے۔
- انہیں ترغیب کے ذریعے اپنا ہم فکر وہم ذہن بنائے اور سب کو ساتھ لے کر چلے۔
- ان سے مشورہ کرے اور ہر ایک کی رائے کا احترام کرے۔
- کمی کوتاہی پر ڈانٹ ڈپٹ کے بجائے عفوودرگزر سے کام لے، ان کے لئے دعا مانگے ،اکرام کرے، عمومی اندز میں سمجھانے کی کوشش کرے۔
- ضرورت پڑنے پر علیحدگی میں افہام وتفہیم کرے۔
- ان کے راحت وآرام کا خیال رکھے۔
- تمام کام مناسب انداز میں ساتھیوں پر تقسیم کرے کسی پر زیادہ بوجھ نہ ڈالے۔
- اس کو فکرِ آخرت اور خوف خدا کی تلقین کرتا رہے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

باہمی اتحاد و اتفاق کے وہ اصول جو محکمے یا ادارے کی تقویت کا ذریعہ بنتے ہیں

اسلامی طریقۂ ملازمت

باہمی اتحاد واتفاق کی ضرورت:

محکمے یا ادرے کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والی جماعتوں کے لئے آپس میں جوڑ بہت اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ جس جماعت میں جوڑ، آپس میں محبت، ایک دوسرے کیلیئے ایثار و قربانی اور ہمدردی وخیر خواہی کے جذبات ہوتے ہیں اس پر اللہ تعالی کا ہاتھ ہوتا ہے، اور اس کے کام تیزی سے انجام پذیر اور بار آور ہوتے ہیں۔

ذیل میں دین اسلام کے وہ آداب دیئے جارہے ہیں، جن کی پابندی کرنے سے کام کرنے والے ساتھیوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت اور احترام میں نہ صرف اضافہ ہوتا ہے بلکہ آپس میں دل جڑتے ہیں، ایک دوسرے کو قوت ملتی ہے، جس سے اس محکمے یا ادارے کے کام میں بھی ترقی ہوتی ہے، ماحول بھی بہترین رہتاہے اور انسانوں میں صفات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

باہمی اتحاد واتفاق کے اصول:

- ادارے میں ایک دوسرے کو سلام کرنا، بلکہ سلام میں پہل کرنا، عموماجب ایک مسلمان دوسرے کو ملتاہے، اسے سلام کرنے سے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے، جس سے دونوں کی کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- کام کے دوران ساتھی کو بھائی کہہ کر یا اسکے اچھے نام سے اور ادب سے پکارنا۔ کسی ساتھی کو جب اس کے اصلی نام سے پکارا جائے تو اس سے پکارنے والے کا پکارے جانے والے کے دل میں احترام پیدا ہوتا ہے۔
- ادارے میں ساتھیوں کی خدمت اور اکرام کرنا اور آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، حدیث میں ہے "تھادوا تحابوا" ترجمہ: "ہدیہ دو"، ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اور آرام وعزت کے کام میں ایک دوسرے کو ترجیح دینا۔
- کام کے دوران ساتھیوں کی خوبیوں پر نگاہ رکھنا اور ان کے عیوب پر پردہ پوشی کرنا اور عدم موجودگی میں ان کی تعریف کرنا، ان کے بارے میں کینہ، بغض، حسد، تجسس اور غیبت وبہتان سے اپنی حفاظت کرنا۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

باہمی اتحاد واتفاق کے اصول:

- ہر ساتھی کو اپنے سے بہتر سمجھنا اور تواضع سے پیش آنا، تکبر و غرور سے بچتے رہنا۔
- ساتھیوں کی کمیوں پر ان کو فورانہ ٹوکنا اور غصہ، تنقید وڈانٹ ڈپٹ سے بچنا۔
- سب سے حسن ظن رکھنا اور آپس میں ایک دوسرے کو معاف کرتے رہنا اور بے تکلفی اور لایعنی سے اجتناب برتنا۔
- مشورہ اور ذمہ دار کی منشا کے مطابق چلنا اور اس کی ترجیحات کے مطابق کام سرانجام دینا۔ اجتماعی کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
- ادارے میں کام کرنے والی پوری جماعت کے آپس کے جوڑ کے لئے دعائیں کرنا اور سب کو دعاؤں میں یاد رکھنا۔

نوٹ: ان صفات کو مسلسل مشق، ان کی دوسروں کو دعوت اور اللہ سے مانگنے کے ذریعہ ہر ساتھی کا اپنے اندر پیدا کرنا نہ صرف اسے کامیابی دلائے گا، بلکہ ادارے کی ترقی و تقویت کا ذریعہ ہوگا۔

اسلامی طریقۂ ملازمت

جزاکم اللہ خیرا

امید ہے کہ ان فوائد و منافع کے پیش نظر آپ نے خود بھی سیکھنے اور سب شرکاء کار اور اپنے ادارے میں تمام ملازمین حضرات کو اسلامی طریقۂ ملازمت کے مکمل نصاب کی کسی عالم کا بندوبست کرکے تعلیم دلانے کا عزم وارادہ کرلیا ہوگا۔

ہماری دعا ہے کہ آپ کے محکمے یا ادارے میں برکت وترقی ہو اور آپ کی کمائی نہ صرف حلال وبابرکت اور دین کے مطابق ہو بلکہ غیروں کے لئے نمونہ بن کر ان کے اسلام میں داخل ہونے کا ذریعہ ہو۔

آپ سے دعاؤں کی درخواست ہے

ماخوذ از: اسلامی طریقۂ ملازمت
مرتّب: جماعت علماء وملازم پیشہ حضرات اور ماہرین علوم جدیدہ
شعبہ احیاء دین:
برائے ادارہ: ____________________